ماہنامہ ''الخیر'' ملتان۔ ماہنامہ ''القاسم'' نوشہرہ۔

فتاویٰ حقانیہ (چھ جلد)
رسائل وجرائد کی نظر میں

افادات: شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ و دیگر مفتیان کرام دارالعلوم حقانیہ

نگرانی واہتمام: حضرت مولانا سمیع الحق صاحب ناشر: جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ (سرحد)

کسی پیش آمدہ مسئلہ کے متعلق ماہر شریعت راسخ فی العلم کا ادلہ شرعیہ کو سامنے رکھتے ہوئے حکم بیان کرنا ''فتویٰ'' کہلاتا ہے۔ افتاء واستفتاء کا یہ طریق کار نیا نہیں بلکہ دور نبوت سے چلا آرہا ہے حضرات صحابہ کرامؓ اپنے زمانہ کے مسائل کا حل براہ راست حضرت اقدس ﷺ سے حاصل کرتے تھے آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد عام صحابہ اور تابعین اپنی مشکلات اصحاب فتویٰ اجلہ صحابہ کرام کے سامنے بیان کر کے شرعی حکم معلوم کرتے تھے بکثرت فتویٰ دینے والے صحابہ کرامؓ میں حضرت عمرؓ حضرت علیؓ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ حضرت سیدہ عائشہؓ حضرت زید بن ثابتؓ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ شامل ہیں۔ حضرات صحابہ کرام کے بعد یہی متوارث ومبارک عمل امت میں طبقاً عن طبق منتقل ہوتا چلا آیا۔ آج بھی کسی سلیم العقل مسلمان کو انفرادی یا اجتماعی طور پر کوئی مشکل یا الجھن پیش آتی ہے تو وہ کسی دارالافتاء سے رجوع کرتا ہے۔

علماء کرام کے ان فتاویٰ کی حیثیت عدالتی فیصلوں جیسی ہے جو آئین کی شقوق وجزئیات کی توضیح اور اطلاق کی تشریح کرتے ہیں۔ یہ فتاویٰ علماء امت کی محنتوں اور کاوشوں کا نچوڑ اور بیش قیمت علمی سرمایہ ہیں جو آنے والی نسلوں کیلئے صراط مستقیم پر چلنے کیلئے زادراہ ہے۔ پاکستان کے بڑے دینی مدارس اور جامعات میں مسلمانوں کی دینی رہنمائی کے لئے قائم ''دارالافتاء'' شب وروز متلاشیانِ حق کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ ان مراکز فتاویٰ سے جاری ہونے والے فتاویٰ باضابطہ محفوظ رکھے جاتے ہیں۔

بعض جامعات نے ان تحقیقی جواہر پاروں کو افادہ عام کے لئے شائع فرما کر ایک اہم دینی خدمت انجام دی ہے۔ حال ہی میں ملک کی معروف دینی درسگاہ ''جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ'' کی طرف سے ۶ جلدوں پر مشتمل ''فتاویٰ حقانیہ'' کے نام سے ایک عظیم فقہی خزینہ منظر عام پر آیا ہے۔ جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ۱۹۴۷ء سے ہمہ نوع کی دینی خدمات انجام دے رہا ہے۔ جامعہ کے بانی ومہتمم اول شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس

سرہ کی ذات گرامی کو علماء و مشائخ میں ایک مرجع کی حیثیت حاصل تھی۔ یہی وجہ ہے کہ عام مسلمان بھی اپنے علمی دینی اور دنیوی مسائل کے لئے حضرت مرحوم کے قائم کردہ جامعہ کے دارالافتاء کی طرف رجوع کرتے تھے اب تک دارالعلوم کے دارالافتاء سے ہزارہا فتاویٰ جاری ہو چکے ہیں۔ جن کا ریکارڈ رجسٹروں میں محفوظ تھا۔ حق تعالیٰ شانہٗ اہل علم کی طرف سے بیش از بیش جزائے خیر عطاء فرمائیں خلف الرشید حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم کو جنہوں نے اس انمول خزانہ کو رجسٹروں سے نکال کر افادہ و استفادہ امت کے لئے عام کر دیا ہے۔

فتاویٰ کے وسیع و عظیم مگر غیر مرتب ذخیرہ سے انتخاب اور پھر ترتیب و تدوین اور تحقیق و تخریج ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جو مولانا موصوف کی شبانہ روز محنت، ذاتی توجہ و انہماک اور خدمت علم کا جذبہ کی بدولت بالآخر طے ہو گئی۔ اس مجموعہ میں حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ کے علاوہ دیگر درجنوں علماء راسخین اور مفتیان کرام کے فتاویٰ شامل ہیں جو دارالعلوم کے دارالافتاء میں افتاء کے منصب پر فائز رہے۔ تحقیق و تنقیح کے لحاظ سے فتاویٰ حقانیہ بلاشبہ ایک مستند مجموعہ فتاویٰ ہے۔ تاہم بعض مقامات پر اصلاح عبارات کی ضرورت ہے جس کا احساس حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم نے بھی اپنے تحریر کردہ ''نقش آغاز'' میں فرمایا ہے۔

کاغذ و طباعت مناسب، کتابت متوسط، ہدیہ ۶ جلد کامل ۔/۲۲۰۰ روپے۔

مبصر کی ناقص رائے کے مطابق یہ مجموعہ مدارس و جامعات کے علاوہ ذاتی علمی لائبریریوں کی بھی ضرورت ہے۔

ماہنامہ الخیر ملتان مبصر مولانا محمد ازہر (جولائی ۲۰۰۲ء)

اسلامی تاریخ کا ماضی علماء فقہاء، جامعات، دارالعلوم اور ارباب فضل و کمال کی بصیرت و تفقہ، مجتہدانہ تگ و دو، مسائل میں قرآن و سنت کی روشنی میں بروقت رہنمائی کی شاندار شہادت دیتا ہے اور بلاشبہ یہ علماء فقہا اور دارالعلوم دیوبند اور دارالعلوم حقانیہ جیسی عظیم جامعات ہی کا مقام و منصب ہے کہ وہ حال اور مستقبل میں بھی ملت کی سچی اور حقیقی رہبری اور رہنمائی کریں۔ غالباً کہنے والے نے ایسے ہی اداروں اور علماء کے متعلق خوب کہا کہ ''آپ جب فیصلہ کرتے ہیں تو صحیح و صائب فیصلہ کرتے ہیں، جب کوئی اقدام کرتے ہیں تو بہتر و موزون اقدام کرتے ہیں اور جب گفتگو کرتے ہیں تو حتمی و قطعی انداز اختیار کرتے ہیں''

آج ملت کے مسائل کیا ہیں؟ سماجی، اقتصادی حالات میں کیا پیچیدگیاں ہیں اور کیا توجہ طلب گتھیاں ہیں؟ اسلام پر مختلف سطح سے علمی اعتراضات کے روابات کیسے دیئے جائیں؟ علماء فقہاء اور مفتیان کرام ملت کے تحفظ و انسانیت کی رہنمائی اور اس عظیم مسئولیت اور ذمہ داری کو کیسے نبھائیں؟

فتاویٰ حقانیہ اس کا علمی اور عملی جواب ہے، جو...... لتحکم بین الناس بما اراک اللہ ...... کے